سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۰ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ آج بخار بھی نہیں ہوا اور ٹانگ کی درد میں بھی قدرے کمی ہے۔ رات کچھ بے چینی تو رہی لیکن نیند آگئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۰ اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گردہ کی تکلیف میں تو کسی قدر افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بدستور ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ہفتہ وصولی بقایاجات

جملہ مجالس انصار اللہ ۱۶ تا ۲۲ اکتوبر بقایاجات کی وصولی کا ہفتہ منائیں۔ زعماء صاحبان اس ہفتہ کی کامیابی کے لئے ابھی سے پروگرام بنالیں اور اپنی مساعی سے اطلاع دیں۔

(قائمقام قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو خدا کی تلاش میں استقلال سے لگتا ہے وہ اسکو پالیتا ہے

نہ صرف پالیتا ہے بلکہ میرا تو یہ ایمان ہے کہ وہ اسکو دیکھ لیتا ہے

"اسلام ہے کیا؟ اسلام کا تو نام ہی اللہ تعالیٰ نے فطرت اللہ رکھا ہے۔ فطرتی مذہب اسلام ہی ہے مگر ان باتوں کی حقیقت تب کھلتی ہے جب انسان صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ کسی پاک صحبت میں رہے۔ ثابت قدمی میں بڑی برکتیں ہوتی ہیں۔ شہد کی مکھی ہی دیکھو کہ جب وہ ثابت قدمی اور محنت کے ساتھ اپنے کام میں لگتی ہے تو شہد جیسی نفیس اور کارآمد شے تیار کر لیتی ہے۔ اسی طرح جو خدا کی تلاش میں استقلال سے لگتا ہے وہ اس کو پالیتا ہے نہ صرف پالیتا ہے۔ بلکہ میرا تو یہ ایمان ہے کہ وہ اس کو دیکھ لیتا ہے۔ ارضی علوم کی تحصیل میں کس قدر وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ یہ علوم روحانی علوم کی تحصیل کے قواعد کو صاف طور پر بتا رہے ہیں۔ ہمارا مذہب جو روحانی علوم مبتدی کے لئے ہونے چاہئیں یہ ہے کہ وہ پہلے خدا کی ہستی، پھر اس کی صفات کی واقفیت پیدا کرے۔ ایسی واقفیت جو یقین کے درجہ تک پہونچ جاوے۔ تب اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفاتِ کاملہ پر اس کو اطلاع مل جاوے گی اور اس کی روح اندر سے بول اٹھے گی کہ پورے اطمینان کے ساتھ اس نے خدا کو پالیا ہے جب اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایسا ایمان پیدا ہو جاوے کہ وہ یقین کے درجہ تک پہونچ جاوے اور انسان محسوس کرلے کہ اس نے خدا کو دیکھ لیا ہے اور اس کی صفات سے واقفیت حاصل ہو جاوے تو گناہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور طبیعت جو پہلے گناہ کی طرف جھکتی تھی اب ادھر سے ہٹتی اور نفرت کرتی ہے اور یہی توبہ ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۳۷)

اجتماع مجالس انصار اللہ ضلع سرگودہا

تمام جماعت ہائے احمدیہ ضلع و شہر سرگودہا کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجالس انصار اللہ ضلع سرگودہا کا اجتماع ۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ یہ اجتماع جمعرات ۱۷ اکتوبر کی رات بعد نماز مغرب شروع ہوکر ۱۸ اکتوبر بروز جمعہ ۵ بجے شام ختم ہوگا۔ اس میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر انصار اللہ مرکزیہ اور علمائے سلسلہ شمولیت فرمائیں گے۔ اجتماع کا افتتاح محترم صاحبزادہ صاحب موصوف فرمائیں گے۔ نیز افتتاحی اجلاس سے بھی خطاب فرمائیں گے۔ احباب جماعت ہائے ضلع سرگودہا (انصار و خدام) زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شریک ہوں۔ قیام و طعام کا انتظام مجلس مقامی کریگی۔ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ اجتماع محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع کی کوٹھی واقعہ سول لائن سرگودہا میں منعقد ہوگا۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

فوری ادائیگی کی ضرورت

— محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب —

جن مخلص احباب نے تعمیر دفتر وقف جدید کے وعدہ جات ارسال کئے ہیں۔ ان سے گذارش ہے کہ فوری ادائیگی کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ روپیہ کی کمی کی وجہ سے کام رکنے کا اندیشہ ہے۔ امید ہے کہ جلد از جلد دوست رقوم بھجوا کر ممنون فرمائیں گے۔

مرزا طاہر احمد
ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل [illegible] شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ اکتوبر ۶۳ء

حفاظت "ذکر"

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر و
انا لہ لحافظون

یعنی ہمیں نے یہ ذکر (قرآن کریم) نازل کیا ہے اور ہمیں اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ دین اسلام کو ہمیں نے دنیا کی فلاح کے لئے بھیجا ہے اس لئے جب جب اس میں خرابی پیدا ہوتی ہے ہم ہی اس کی تجدید و احیا کے لئے بندوبست بھی کرتے ہیں۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ جب کوئی مالی درخت لگاتا ہے تو پھر یہ اسی کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ اس کی حفاظت بھی کرے۔ اگر مالی خود اس کی حفاظت نہیں کرتا تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کو درخت کے ساتھ کوئی دلچسپی نہیں ہے اور نہ وہ مالی ذمہ دار آدمی ہے۔ ایسے مالی کو جو درخت تو لگا دیتا ہے مگر اس کو دوسروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس کی حفاظت آپ ہی آپ ہو جائے گی یا کوئی دوسرا اس کی حفاظت کر لے گا وہ ہرگز اس قابل نہیں ہے کہ اس کو مالی کہا جائے اس سے بھی بڑھ کر ایک اچھا مالی تو اپنے لگائے ہوئے درخت کی نشوونما کے لئے سخت بے چین رہتا ہے اور جب اس کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ خود اس کی نگرانی نہیں کر سکے گا تو وہ خود ہی اس کی نگرانی کے لئے ہدایات دیتا ہے اور اپنے کسی پر اعتماد اور حفاظت کرنے کے قابل آدمی کے ذمہ ڈالتا ہے۔

بعینہ اسی طرح اللہ تعالیٰ جس نے دین کا درخت لگایا ہے وہی کہتا ہے کہ میں خود اس کی حفاظت کروں گا۔ یہ درخت میں نے ہی لگایا ہے اب یہ کام میرا ہی ہے کہ اس کی نشوونما بھی کروں۔ ورنہ یہ درخت ہرا نہیں رہ سکے گا۔ اور نہ پھول پھل سکے گا یہ کتنی صاف اور روشن بات ہے۔ اور کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں یہ اس کو واضح کر دیا ہے۔

آج سے تیرہ چودہ سو سال کا عرصہ ہوا ہے جب قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذریعہ نازل فرمایا تھا ہمارا علی وجہ البصیرت ایمان ہے کہ اسلام کا اللہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ کلام واقعی وہی ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوا اور اس میں زیر و زبر کی بھی تبدیلی یا کمی بیشی نہیں ہوئی۔ یہ حقیقت ایسی ہے کہ جس کو اسلام کے بڑے بڑے دشمنوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ یہ واقعی ایک عظیم معجزہ ہے جس کی نظیر انسانی تاریخ میں نہیں ملتی اس طرح دنیا دیکھ سکتی ہے کہ یہ کلام سچا ہے اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ہی کلام ہے۔ تیرہ چودہ سو سال کی مدت میں اس میں ذرا سی بھی تحریف نہ ہونا خود اس بات کی دلیل ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور اس لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں اس کی پیشگوئی فرمائی ہے اور وہ پیشگوئی نہایت وضاحت سے پوری ہوئی ہے۔ ہر لمحہ جو گذشتہ ہے وہ اس کی شہادت بنتا جاتا ہے۔

یہ بڑا ہی عظیم معجزہ ہے اور دنیا اس سے سبق سیکھ سکتی ہے اور اسلام کی صداقت کی قائل ہو سکتی ہے۔ البتہ تھوڑے سے غور کی ضرورت ہے اگر یہ خدا تعالیٰ کا کلام نہ ہوتا تو ایسی بات جو اس کی حفاظت کے متعلق اتنی مدت پہلے کہی گئی تھی ہرگز ثابت نہ ہو سکتی تھی بلکہ امتداد زمانہ سے ضرور فرق پڑ جاتا جیسا کہ پہلی کتابوں میں فرق پڑتا رہا ہے۔ یہ بات صرف قرآن کریم ہی کے متعلق ہے ورنہ تورات۔ زبور۔ انجیل وید وغیرہ کے متعلق کوئی ایسا دعوےٰ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان سب آسمانی کتابوں میں فرق پڑتا چلا گیا ہے اور آج ان کتابوں میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کا یہ دعویٰ ہو کہ اس میں تحریف نہیں ہوئی۔ خود ان کتابوں کے ماننے والے جہاں قرآن کریم کے غیر محرف ہونے کے قائل ہیں۔ یہ بات بھی خود مانتے ہیں کہ ان کی کتابوں میں تحریفیں ہوئی ہوئی ہیں اور وہ اس صورت میں موجود نہیں ہیں جیسی صورت میں وہ نازل ہوئیں۔ قرآن کریم کا واقعی یہ ایک عظیم الشان معجزہ ہے جس کو دوست دشمن سب تسلیم کرتے ہیں مگر یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی صرف ظاہری حفاظت کا دعوےٰ کیا ہے۔ بے شک دوسری الٰہی کتابوں کے مقابلہ میں یہ بھی ایک بے نظیر معجزہ ہے لیکن قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے ذکر للعٰلمین بھی فرمایا ہے یعنی یہ نصیحت تمام بنی نوع انسان کے لئے ہے۔ ظاہر ہے کہ نصیحت کوئی بت نہیں بلکہ ایک ایسی چیز ہے جس پر عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ حفاظت سے مراد صرف ظاہری حفاظت ہے تو اس کا کوئی فائدہ نہ ہوتا اسی طرح تو اللہ تعالیٰ کے اس دنیا میں ہزاروں نشانات ہیں جو موجود ہیں اور ان کی جاودانیت اور عظیم الشان کی وجہ سے لوگوں نے ان کو اپنا خداوند بنا رکھا ہے۔ مثلاً سورج ہے یہ روشن چراغ کب سے ہے اور کب تک رہے گا کسی کو اس کا علم نہیں لیکن اسی وجہ سے لوگوں نے اس کو اپنا "دیوتا" بنا لیا ہے۔ اور اس کو پوجتے ہیں جو فی الحقیقت عظیم شرک کے مترادف ہے۔ اسی طرح "ذکر" کوئی بت نہیں ہے کہ انسان سمجھے کہ چونکہ اس میں کوئی ظاہری تحریف نہیں ہوئی اس لئے یہ ہمارا خداوند ہے۔

الغرض "ذکر" اس طرح سے موجب شرک نہیں ہے بلکہ یہ تو ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان نصیحت حاصل کر سکتا ہے اب ظاہر ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ ظاہری حفاظت کے ساتھ اس کا بندوبست نہ کرے کہ بار بار اس ذکر کے مغز کی طرف لوگوں کو توجہ دلائی جائے ذکر کی پوری حفاظت نہیں ہو سکتی۔ اس کا صاف مطلب یہی ہے کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے ظاہری حفاظت کا سامان کیا ہے اس نے اس کی باطنی حفاظت کا بھی ضرور سامان کیا ہے۔ چنانچہ اس کی تائید حدیث مجددین سے ہوتی ہے جس میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ایسے مجددین مبعوث کرتا رہے گا جو تجدید و احیائے دین کرتے رہیں گے۔

اس سے ثابت ہوا کہ حفاظت الٰہیہ سے صرف حفاظت ظاہری مراد نہیں ہو سکتی بلکہ حفاظت سے مراد ظاہری اور باطنی دونوں قسم کی حفاظت مراد ہے۔ اگر صرف ظاہری حفاظت مراد ہوتی اور یہی حفاظت ہوتی تو پھر چاہیئے تھا کہ مسلمان کبھی نہ بگڑتے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود قرآن کریم کی ظاہری حفاظت کے مسلمان بگڑتے رہے ہیں اور آج تو ہر طرف شور ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے۔ حالانکہ ان کے پاس وہی قرآن کریم موجود ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس تھا۔ اس سے واضح ہے کہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون سے مراد دونوں قسم کی حفاظت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تجدید و احیائے دین کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے پر لے رکھا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ذمہ ہے کہ وہ اس کی معنوی حفاظت کرے گا۔ اب جس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک انسان مبعوث فرما کر "ذکر" نازل فرمایا ہے اسی طرح بفحوائے حدیث مجددین وہی مجددین کو بھی مبعوث فرماتا رہے گا جو اللہ تعالیٰ کی رہنمائی سے ہر طرح کی حفاظت کرتے رہیں گے چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگ مبعوث کرتا رہا ہے۔

ولادت باسعادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم شیخ عبدالمنان صاحب بی فارمیسی آف سیالکوٹ کو مورخہ ۶۔ اکتوبر سنہ ۱۹۶۳ء کو دن کے سوا تین بجے فرزند عطا فرمایا ہے نومولود محترم تنویر صاحب ایڈیٹر الفضل کا نواسہ ہے۔

ادارۂ الفضل اس تقریب پر محترم تنویر صاحب اور مکرم شیخ عبدالمنان صاحب کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ وہ نیک صالح اور خادم دین ہو اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ احباب سے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(ادارہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت احباب کو
— پڑھنے کے لئے دے —

انجیل کے قدیم نسخوں کا انکشاف

موجودہ عیسائی عقائد نئے عہد نامہ میں کیسے داخل ہوئے؟

نصاریٰ کیلئے لمحہ فکریہ

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

(۳)

تثلیث فی التوحید کا عقیدہ انجیل میں کیسے آیا؟

یوحنا کے خط اول میں مندرجہ ذیل عبارت تثلیث فی التوحید کی تائید میں تین سو سال پہلے کے اتھورائزڈ ورشن میں شامل ہے۔

"تین ہیں جو آسمان پر گواہی دیتے ہیں۔ باپ کلام اور روح القدس اور یہ تینوں ایک ہیں۔"

یہ عبارت مسلّمہ طور پر الحاقی ہے چنانچہ موجودہ تراجم سے حذف کر دی گئی کیتھولک بائیبل میں یہ عبارت شامل ہے لیکن اس میں بھی نوٹ موجود ہے کہ گو یہ عبارت قدیم نسخوں میں شامل نہیں لیکن درست اس لئے ہے کہ پوپ نے اسے صحیح سمجھا ہے۔

انٹرنیشنل بائیبل سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن امریکہ کی طرف سے بائیبل کی کتابوں پر ایک مختصر تبصرہ

"Equipped for every Good work"

کے نام سے ۱۹۴۶ء میں شائع ہوا۔ اس کتاب میں یوحنا کے خط پر مندرجہ ذیل نوٹ ہے۔

"یوحنا ۵/۷ میں وہ عبارت ملتی ہے جو کہ کنگ جیمس ورشن میں درج ہے اور جسے اہل تثلیث اکثر پیش کرتے ہیں لیکن یہ عبارت پرانے نسخوں میں شامل نہیں ہے مثلاً ویٹی کن سینائی۔ یا سکندریہ کے نسخہ ہائے بائیبل میں یہ عبارت پائی نہیں جاتی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ پندرھویں صدی سے پہلے کے کسی یونانی نسخے میں یہ متن ہمیں نہیں ملتا۔ علماء عصر حاضر کے تمام بائیبل کے ایڈیشنوں سے یہ الحاقی عبارت حذف کر دی گئی سوائے کیتھولک کے نئے عہد نامہ کے۔

کیتھولک فرقہ نے جو انجیل ۱۹۴۱ء میں امریکہ میں شائع کی۔ اس کے حاشیہ پر یہ متعصب گروہ تسلیم کرتا ہے کہ یہ عبارت قدیم نسخوں میں شامل نہیں لیکن یہ اس لئے درست ہے کہ اسے پوپ نے منظور کیا ہے۔ کیونکہ پوپ تمام مقدس نسخوں کی درستی کا مجاز ہے۔" (صفحہ ۳۴۸/۳۴۹)

متی کے آخر میں الحاقات

خط یوحنا کے علاوہ متی کی مندرجہ ذیل عبارت تثلیث کی تائید میں پیش کی جاتی ہے۔

"یسوع نے کہا ۔۔۔ تم جا کر کل قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو۔" (متی ۲۸/۱۹)

اس عبارت سے گو تثلیث فی التوحید ثابت نہیں۔ لیکن اس سے قطع نظر جب قدیم نسخوں سے مقابلہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ باپ بیٹے اور روح القدس کے الفاظ الحاقی ہیں۔ اصل عبارت صرف اتنی ہے کہ

"جاؤ اور میرے نام پر تمام اقوام میں شاگرد بناؤ۔۔۔"

ایک بہت بڑے عیسائی عالم ایف کانی بیر ایم۔ اے لکھتے ہیں:۔

"But there is the very ancient and weighty evidence of Eusebius the historian that these words are an interpolation, and that instead of them the words in my name, and no more originally stood in the text. The last twelve verses of Mark are notoriously a latter addition to that Gospel"

(The origins of Charistianety Page 165 Note)

(ترجمہ) "متی کی اس عبارت کے متعلق ایک بہت قدیم اور وزنی شہادت کلیسائی مؤرخ یوسی بوئس کے ہاں ہمیں ملتی ہے وہ لکھتا ہے کہ باپ بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ کے الفاظ سراسر الحاقی ہیں۔ اصل متن صرف اتنا ہے کہ میرے نام پر قوموں میں سے شاگرد بناؤ (اسی طرح مرقس کے آخر میں اقوام عالم کو بپتسمہ دینے کا ذکر ہے لیکن) مرقس کی آخری بارہ آیات جن میں یہ بیان ہے وہ انجیل کے متن میں ایک باطل اضافہ ہے۔"

کفارۃ المسیح

انجیل متی میں لکھا ہے کہ جب یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ آخری دعوت کھائی تو اس موقعہ پر یسوع نے

پیالہ لے کر شکر کیا اور ان کو دے کر کہا کہ تم سب اس میں سے پیو۔ کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ (متی ۲۶/۲۸)

یہ حوالہ کفارۃ المسیح کی تائید میں پیش کیا جاتا ہے۔ عجیب بات ہے کہ لوقا جی نے اپنی انجیل مرقس اور متی کے ابتدائی نسخوں کو سامنے رکھ کر مرتب کی۔ اس کے ہاتھ میں جو اصل نسخے تھے۔ ان میں یہ فقرہ نہیں تھا چنانچہ لوقا نے آخری دعوت کی گفتگو میں اس فقرہ کو شامل نہیں کیا۔ یہ ایک عظیم الشان خلا تھا جو کہ نئے عہد نامہ میں آنے والے مکملین نے دیکھا انہوں نے بعد ازاں انجیل لوقا میں بھی متی سے ملتا جلتا ایک فقرہ داخل کر دیا۔ انجیل لوقا میں یہ فقرہ بایں الفاظ ملتا ہے۔

(یہ روٹی میرا بدن ہے) جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔ اور اسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دیا کہ یہ پیالہ میرے اس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔ (لوقا ۲۲/۱۹، ۲۰)

یہ فقرہ نسخہ بیزائی اور قدیم لاطینی نسخوں میں نہیں ہے۔ قدیم سریانی نسخہ "ج" میں اس کا دوسرا حصہ یعنی کھانے کے بعد پیالہ دینے کا ذکر اور اس کے بعد کا قول ہم نہیں پاتے۔ یہی وجہ ہے کہ عصر حاضر کے مشہور تراجم سے اسے حذف کر دیا گیا۔ چنانچہ ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورشن (۱۹۴۶ء) اور نیو انگلش بائیبل (۱۹۶۱ء) میں یہ فقرہ متن سے خارج کر دیا گیا۔ یوں کفارۃ المسیح کا سب سے بڑا انجیلی ثبوت کمزور سے کمزور تر ہو گیا۔

ابن اللہ کی حقیقت

"یوحنا سے بپتسمہ لینے کے بعد جب یسوع دعا مانگ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ آسمان کھل گیا۔۔۔۔ اور آسمان سے آواز آئی کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں

خوش ہوں ۔" (لوقا ۳/۲۱، ۲۲)

۱۹۴۶ء کے ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورشن میں اس آیت کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ بعض قدیم نسخوں میں عبارت کا آخری فقرہ یوں ہے :۔

"تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ آج کے دن میں نے تجھے پیدا کیا۔"

اس متن کی تصدیق اعمال ۱۳/۳۳ اور عبرانیوں ۱/۵ سے بھی ہوتی ہے ان حوالوں میں یسوع کو زبور کی مندرجہ ذیل بشارت کا مصداق بتایا گیا۔

"تو میرا بیٹا ہے آج تو مجھ سے پیدا ہوا۔" (زبور ۲/۷)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو خدا کا بیٹا بعثت کے بعد روحانی ولادت کے لحاظ سے کہا گیا۔ اندریں صورت چونکہ حضرت مسیح "کلمہ ازلی" ثابت نہیں ہوتے تھے بلکہ "مخلوق" ٹھہرے اس لئے اس متن کو کلیسیا نے قبول نہیں کیا۔ چونکہ بہت سے قدیم نسخوں اور مشہور آبائے کلیسیا کی تحریرات میں متن کی دوسری صورت ملتی ہے اس لئے حاشیہ انجیل پر اسے درج کر دیا گیا۔

قرون اولیٰ کے عیسائیوں کی انجیل "ایبونیہ" میں بھی متن کی دوسری صورت درج تھی۔ ریورنڈ ڈاکٹر چارلس فرانسس پوٹر اپنی ایک کتاب میں لکھتے ہیں :۔

"عام تراجم میں یہی لکھا ہے کہ تو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے میں خوش ہوں لیکن بہت سے قدیم نسخوں میں متن کی دوسری صورت ہے یعنی "تم میرے بیٹے ہو۔ آج کے دن میں نے تجھے پیدا کیا۔"

(آبائے کلیسیا)

جسٹن، اوریجن، اگسٹین نے لکھا ہے کہ ابتدائی عیسائیوں کی انجیل ایبونیہ میں بھی متن کی دوسری صورت درج تھی[1]

رفع الی السماء

صعود مسیح کا واقعہ مرقس اور لوقا کے آخر میں پھر اعمال الرسل کے پہلے باب میں (دو دفعہ) بیان ہوا ہے قدیم نسخوں کی شہادت سے یہ پتہ لگتا ہے کہ مرقس کی آخری بارہ آیات جن میں رفع الی السماء کا ذکر ہے سراسر الحاقی ہیں

---

1. تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب The Last Years of Jesus Revealed Page 102.

یہ آیات مستند اور قدیم نسخوں میں شامل نہیں ہیں۔ اسی طرح لوقا کے آخر میں صعود مسیح کا بیان بھی الحاقی ہے۔ انجیل کے حواشی پر تسلیم کیا گیا ہے کہ قدیم نسخوں میں یہ عبارت نہیں ملتی۔ اعمال الرسل کے شروع میں حضرت مسیح کے آسمان پر جانے کا ذکر شمالی افریقہ کے قدیم لاطینی نسخوں میں ناپید ہے۔ (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا زیر لفظ بائیبل ذیلی عنوان Acts) نسخہ بیزائی جو کہ یونانی اور لاطینی زبان میں ہے۔ اس میں لوقا کے آخر اور اعمال کے شروع میں رفع الی السماء کا ذکر نہیں ملتا۔ اسی طرح مصر سے ملنے والے صعیدی زبان کے نسخہ میں آسمان پر جانے کا ذکر اعمال الرسل کے شروع میں ناپید ہے۔ البتہ اعمال الرسل کے پہلے باب میں دوسری جگہ صعود مسیح کا بیان سب نسخوں میں ملتا ہے (۱/۹)

مؤخر الذکر حوالہ کی رو سے واقعہ صلیب کے چالیس دن بعد تک حضرت مسیح حواریوں کو ملتے رہے اس کے بعد وہ بادلوں میں بیٹھ کر آسمان پر چلے گئے۔ لیکن پولوس رسول اس روایت سے متفق نہیں۔ خط کرنتھیوں سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح زمین پر ہی تھے کہ انہیں لوگوں کو چالیس دن کے بعد بھی ملے۔ بالآخر پولوس سے ملاقات ہوئی۔ ظاہر ہے کہ اعمال الرسل کی یہ روایت بھی مشکوک ہے۔ علمائے بائیبل کہتے ہیں کہ اعمال الرسل کے متن میں سب سے زیادہ تغیر و تبدل ہوا چنانچہ نسخہ بیزائی میں اعمال الرسل کا متن موجودہ متن سے بہت مختلف ہے۔ بایں صورت صعود مسیح کا دوسرا بیان بھی قابل اعتبار نہیں رہتا جب پہلا بیان بعض قدیم نسخوں میں نہیں ملتا تو دوسرا بیان بھی ساقط الاعتبار ہو جاتا ہے۔

پھر یہ پہلو بھی قابل غور ہے کہ اگر حضرت مسیح آسمان پر گئے تھے تو متی، یوحنا اور مرقس نے یہ اہم ذکر کیوں نظر انداز کر دیا؟

یہاں واضح رہے کہ سب سے پہلے ۱۸۸۱ء کے ریوائزڈ ورشن میں توجہ دلائی گئی کہ آسمان پر جانے کے بیانات جو کہ مرقس اور لوقا کے آخر میں درج ہیں مستند قدیم نسخوں میں شامل نہیں۔ اس کے بعد ۱۹۴۶ء کے ریوائزڈ سٹینڈرڈ ورشن نے ایک قدم اور آگے بڑھایا اور لوقا کے آخر سے صعود مسیح کا بیان متن سے خارج کر دیا اور مرقس کی آخری بارہ آیات متن سے نکال کر باریک ٹائپ میں حاشیہ پر درج کر دی گئیں اور نوٹ دے دیا گیا

کہ بعض نسخوں میں یہ طویل خاتمہ درج ہے اور بعض میں ایک دوسرا مختصر خاتمہ دیا گیا ہے ۱۹۶۱ء میں شائع ہونے والی بائیبل میں پہلے مختصر خاتمہ درج ہے اور پھر بارہ آیات۔ اور یہ نوٹ دیا گیا کہ بعض نسخوں میں مختصر خاتمہ درج ہے بعض میں طویل۔ بعض نسخوں میں دونوں خاتمے درج نہیں۔ لوقا کے آخر میں صعود مسیح کا بیان نیو انگلش بائیبل نے بھی حذف کر دیا ہے۔

آرمینیا کے آثار سے ایک نسخہ ملا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ مرقس کے آخر میں بارہ آیات کلیسیائی عہدہ دار "ارسٹن" نے لکھ کر شامل کی ہیں۔

الغرض اب یہ امر بالکل واضح ہو چکا ہے کہ اناجیل میں رفع الی السماء کے بیانات الحاقی ہیں۔

واقعہ صلیب کے بعد حضرت مسیح کہاں گئے

انجیل مرقس کا ایک نسخہ کوہ ایتھاس (یونان) کے قدیم راہب خانہ سے ملا ہے اس میں انجیل مرقس کے دو قسم کے اختتام دئے ہوئے ہیں۔ ایک خاتمہ تو وہی ہے جو کہ مروجہ نسخوں میں ملتا ہے۔ ایک مختصر خاتمہ جو کہ مرقس کے قدیم نسخوں میں (بہ اختلاف عبارت) پایا جاتا ہے۔ نسخہ ایتھاس میں بایں الفاظ درج ہے :۔

"اور اس کے بعد یسوع خود بھی بنفس نفیس مشرق سے ظاہر ہوا اور مغرب میں اس نے شاگردوں کی معرفت دائمی فلاح پر مشتمل مقدس اور بے لوث تعلیم پہنچائی۔ آمین"

اس خاتمہ سے ظاہر ہے کہ حضرت مسیح واقعۂ صلیب کے بعد مشرق میں آ گئے اور حواریوں کی معرفت ان کا پیغام مغرب میں پہنچا۔ حضرت مسیح کی ہجرت اور مشرق میں ورود کا یہ واضح بیان ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بشارات میں ردّ و بدل

فارقلیط کی بشارت میں تحریف

حضرت مسیح علیہ السلام نے بشارت دی تھی کہ میرے بعد فارقلیط یعنی سچائی کا روح آئے گا وہ تمہیں کامل سچائی کی راہ دکھائے گا۔

(یوحنا ۱۶/۱۲ تا ۲۶)

عیسائیوں نے اس بشارت کو واقعہ صلیب کے بعد حواریوں پر روح القدس کے نزول پر چسپاں کر دیا۔ حالانکہ یہ بشارت نبی موعود صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تھی۔ غلط اطلاق کی تائید کے لئے بشارت کے الفاظ میں تبدیلی

کر دی گئی۔ چنانچہ موجودہ نسخوں میں آنیوالی سچائی کے روح کے متعلق لکھا ہے :۔

"تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے۔ اور تمہارے اندر ہوگا۔"

(یوحنا ۱۴/۱۷)

یہ تبدیلی یونانی متن میں کی گئی۔ لاطینی ترجمہ میں یہ عبارت بایں الفاظ ہے۔

"تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہے گا اور تمہارے اندر ہوگا۔"

السنۂ سامیہ کے ماہر پروفیسر "ٹوری" نے ثابت کیا ہے کہ سریانی کی رو سے صحیح ترجمہ یوں ہونا چاہیئے۔

"تم اسے جان لوگے کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہے گا اور تمہارے اندر ہوگا۔

(The Four Gospels by C. C. Torrey)

اس تبدیلی سے عیسائیوں کی کوشش یہ تھی کہ یہ ثابت کیا جائے کہ سچائی کے روح سے مراد وہی روح القدس ہے جو کہ حواریوں کے ساتھ تھا۔ اسی کے ایک خاص نزول کی بشارت دی گئی تھی۔ پنتی کوست کے دن یہ نزول عمل میں آ گیا۔ حالانکہ اصل عبارت میں یہ ہے کہ تم اس موعود کو اب نہیں جانتے لیکن جب وہ آئے گا تو اسے پہچان لوگے۔ ظاہر ہے کہ اس بشارت سے واقعہ صلیب کے چند دن بعد روح القدس کا نزول مراد نہیں بلکہ نبی موعود کی یہ بشارت ہے جس نے حضرت مسیح کے بعد مبعوث ہونا تھا۔

حضرت یحییٰؑ کی بشارت کا مصداق کون ہے

انجیل یوحنا میں لکھا ہے :۔

"یوحنا نے یسوع کی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا کہ یہ وہی ہے جس کا میں نے ذکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے۔ وہ مجھ سے مقدم ٹھہرا۔ (۱/۱۵)

۱۹۰۱ء کے امریکن سٹینڈرڈ ورشن میں اس آیت کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ بعد قدیم نسخوں میں یہ عبارت یوں ہے۔

"یوحنا نے یسوع کی بابت گواہی دی اور پکار کے کہا کہ یہ وہی یسوع ہے جنسے یہ کہا تھا کہ وہ جو میرے بعد آنیوالا ہے۔ مجھ سے مقدم ہے۔"

ظاہر ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بشارت دی تھی کہ میرے بعد ایک پیغمبر آئے گا جو کہ مجھ سے افضل ہوگا۔ چونکہ اس بشارت سے حضرت مسیح کی خصوصیت بلکہ الوہیت بھی ختم ہو جاتی ہے اس لئے تم قرون اولیٰ میں سے انجیل کے متن میں تبدیلی کر دی گئی تم اس بشارت کو یوحنا کی طرف منسوب کر دیا گیا اور مراد یسوع

تحریک جدید کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ کا بصیرت افروز پیغام

(فرمودہ مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۵۹ء)

مجھے معلوم ہوا ہے کہ مجلس تحریک جدید ربوہ جماعت میں تحریک جدید کے مقاصد کے متعلق یاددہانی کرانے کی غرض سے یوم تحریک جدید منا رہی ہے۔ اور مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں بھی اس موقعہ پر ایک مختصر سا پیغام لکھ کر اس تقریب سعید میں حصہ لوں

سو میرا پیغام یہی ہے کہ تحریک جدید ایک نہایت ہی مبارک تحریک ہے جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے جماعت میں غیر معمولی قربانی کی روح پھونکی ہے۔ اور آج اس مبارک تحریک کی برکت سے ساری آزاد دنیا میں تبلیغ اسلام کا ایک وسیع نظام قائم ہو چکا ہے۔ جو خدا کے فضل سے ہر سال وسیع سے وسیع تر ہوتا جاتا ہے اس نظام کا ایک خاص پہلو مالی قربانی سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ نظامی ہے اور چندہ دینے والے کے ذاتی اخلاص اور ذاتی حالات پر چھوڑا گیا ہے۔ مگر اس چندہ کے نتیجہ میں اتنا عظیم الشان کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے کہ دل چاہتا ہے کہ کوئی احمدی بھی اس سے باہر نہ رہے۔ اس مبارک تحریک کا نظارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک خاص رؤیا میں دکھایا گیا تھا۔ جب کہ آپ نے خواب میں خدا تعالیٰ سے ایک لاکھ فدائی خدمت اسلام کے لئے مانگے۔ مگر خدا تعالیٰ کی طرف سے جواب ملا کہ پانچ ہزار آدمی ملیں گے۔ جس پر آپ نے خواب میں ہی فرمایا۔ کم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة باذن الله یعنی اللہ تعالیٰ اس تھوڑی تعداد میں ہی برکت دے گا۔ کیونکہ خدا کی نصرت سے کئی چھوٹی جماعتیں بڑے بڑے گروہوں پر غالب آ جایا کرتی ہیں۔ اور یہی عملاً ہو رہا ہے

یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس زمانہ میں نصرت دین کا خاص پہلو دین کے لئے مالی قربانی سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ وہی چیز ہے۔ جس کی طرف ذو القرنین والے قصہ میں قرآن مجید میں اٰتونی زبر الحدید کے الفاظ میں اشارہ کیا ہے۔ اور بتایا ہے۔ ذو القرنین جو دو صدیوں کو پانے والا ہوگا۔ دین کی خدمت کے لئے لوگوں سے "لوہے کے ٹکڑے" مانگے گا۔ تا ان کے ذریعہ سے وہ دین کی چار دیواری کو اچھی طرح مضبوط کرے۔ یہ "لوہے کے ٹکڑے" یہی چندے ہیں۔ جو جماعت سے اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے لیا جاتا ہے۔ اور اس چندہ کو لوہے کے ٹکڑوں کا نام دینے میں یہ اشارہ کرنا مقصود ہے۔ کہ تم بظاہر ایک حقیر سی چیز دیتے ہو۔ مگر خدا اس کے ذریعہ سے ایک بھاری کام لینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ سو دیکھو کہ کس طرح آج یہی "لوہے کے ٹکڑے" مچھلی کے شکاریوں کی طرح اسلام کے مقدس جال کو دنیا بھر میں پھیلانے کا موجب بن رہے ہیں۔ اور اٰتونی افرغ علیہ قطراً سے مخلص وقف شدہ کارکن مراد ہیں۔ جو چندہ کی قربانی کے ساتھ مل کر گویا ایک آہنی دیوار کا کام دیتے ہیں۔ جس میں کوئی شخص نقب نہیں لگا سکتا۔

سو دوستو! میرا پیغام یہی ہے کہ اس خدمت کے زمانہ کو غنیمت جانو۔ خدا نے چودہ سو سال کے بعد اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے یہ مبارک نظام قائم کیا ہے اسے غنیمت سمجھو کہ

"پھر خدا جانے کہ کب آئیں یہ دن اور یہ بہار"

تم سمجھو یا نہ سمجھو۔ مگر تم اس ذریعہ سے اپنے لئے یقیناً جنت کا دروازہ کھول رہے ہو۔ اور تمہاری آئندہ نسلیں اس کے نتیجہ میں خدا کی عظیم الشان برکتوں سے نوازی جائیں گی۔ بشرطیکہ وہ بھی اس روح پر قائم رہیں۔ دیکھو اگر انسان جانوروں کی طرح اپنی ساری آمدن کھانے پینے اور کپڑے بنوانے اور دوسری دنیا کی چیزوں میں ضائع کر دے اور صرف لذات انسانی کا عیش منانے میں غرق رہے تو اس میں اور ایک حیوان میں کیا فرق باقی رہتا ہے۔ اسی لئے خدا نے سورہ تین میں فرمایا ہے۔ کہ ہم نے تو انسان کو بہتر میلانوں کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ مگر بعض اوقات وہ ان میلانوں کو بھلا کر خود اسفل سافلین میں جا گرتا ہے

تم یقیناً ایک قربانی کرنے والی جماعت ہو مگر ابھی تمہاری قربانی دنیا کو فتح کرنے کے معیار کو نہیں پہنچی۔ پس میں کہتا ہوں۔ کہ

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

اسلام نے وصیت کے معاملہ میں ایک تہائی کی حد مقرر کر کے اسی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ سچے مومنوں کو تو اس حد تک ضرور پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور یہ حد مرنے کے بعد کے لئے ہے۔ ورنہ حضرت ابو بکرؓ نے تو رسول پاکؐ کی ایک وقتی تحریک پر اپنی زندگی بھر کا سارا مال آپ کے قدموں میں لا ڈالا تھا تم بھی اٰخرین منہم کے قرآنی وعدہ کے مصداق ہو تم میں بھی ابو بکرؓ اور عمرؓ عثمانؓ اور علیؓ پیدا ہونے چاہئیں کہ اس کے بغیر دجالی طاقتوں کا سر کچلنا مشکل ہے۔

وما ذالک علی اللہ بعزیز

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۲ اگست ۵۹ء)

مراسلہ

جاتے ہیں کیوں حجاز انہیں روک دیجئے

مکرم ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم۔

آپ کی نظم "انہیں روک دیجئے" پر شاید بعض لوگوں کو یہ خیال ہو کہ یہ شاعرانہ مبالغہ ہے۔ نہیں! بلکہ آپ نے عین حقیقت کا اظہار کیا ہے چند روز ہوئے مجھے "ایشیا لاہور" میں ایک مکتوب نظر آیا تھا میں نے اسے حفظ کر لیا تھا۔ میں قارئین الفضل کے لئے اسے بعینہٖ نقل کرتا ہوں اس مکتوب کو پڑھ کر بے ساختہ زبان سے یہی نکلتا ہے ؎

پڑھتے ہیں کیوں نماز انہیں روک دیجئے
جاتے ہیں کیوں حجاز انہیں روک دیجئے

مودودی "ایشیا" کا مکتوب نگار لکھتا ہے:-

"قادیانی امت کے ترجمان خصوصی روزنامہ الفضل کی ۱۵ مئی ۶۳ء کی اشاعت میں ایک بھارتی قادیانی چوہدری مبارک علی طالب پوری کا مراسلہ "مکتوب مدینہ منورہ" کے عنوان سے شائع کیا گیا ہے۔۔۔

اس سلسلہ میں سعودی عرب کی حکومت پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ بلاد مقدسہ کی زیارت کے لئے جانے والے احباب کے متعلق پوری تحقیق کر لیا کرے کہ وہ مسلمان بھی ہیں یا نہیں ایسے لوگوں کو جو بظاہر مسلمان لیکن حقیقۃً کافر ہوں وہاں جانے کی قطعاً اجازت نہیں دینی چاہیئے۔۔۔ ظاہر ہے کہ وہ قادیانی صاحب مکہ معظمہ اور مسجد حرام میں بھی ضرور تشریف لے گئے ہوں گے۔۔۔ ان لوگوں کے پیش نظر سب سے زیادہ اہم چیز اپنے دین اور اپنے مذہب کی تبلیغ ہوتی ہے اور یقین ہے کہ یہ قادیانی امتی وہاں بھی اس فرض سے غافل نہیں رہتے ہوں گے۔ ہم سعودی عرب کی اسلام پسند حکومت سے پر زور درخواست کرتے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کو اپنے ملک میں داخلے کی قطعاً اجازت نہ دے اور۔۔۔ ضرور اطمینان کر لیا کرے کہیں یہ "مسلمان نما کافر" تو نہیں ہیں ہمیں توقع ہے کہ ہماری یہ آواز صدا بصحرا ثابت نہیں ہوگی۔ (ایشیا لاہور ۱۲ مئی ۶۳ء جلد ۱۲۔ شمارہ نمبر ۳۸)

(الملک محمود المحسن۔ راولپنڈی)

کاش ایشیا کا ایڈیٹر اس مکتوب کو شائع کرنے سے پہلے ان قرآنی آیات پر نگاہ ڈال لیتا۔

(۱) ومن اظلم ممن منع مساجد اللہ ان یذکر فیھا اسمہ (بقرہ)

(۲) ارءیت الذی ینھی عبداً اذا صلی (العلق)

(۳) ان الذین کفروا ویصدون عن سبیل اللہ والمسجد الحرام الذی جعلنا للناس سواءن العاکف والباد (الحج)

معلوم ہوتا ہے کہ یہ صالحین امت سعودی حکومت کو یہ مشورہ دینا چاہتے ہیں کہ جس کو ہماری طرف سے مسلمان ہونے کا سرٹیفکیٹ ملے وہ حج کر سکتا ہے دوسروں کو روک دیا جائے۔ ہمیں ایشیا کا یہ مکتوب پڑھ کر بہت دکھ ہوا ہے ہم کسی حکومت کے سامنے یہ زور درخواست نہیں کرتے لیکن بیت اللہ کے رب البیت سے ضرور درخواست کریں گے کہ اے خدا یہ لوگ ہمیں تیرے گھر کے طواف سے روکتے ہیں۔ ؎

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانہ میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانہ میں

عزیز الرحمٰن منگلا شاہد
چک منگلا ضلع سرگودھا

"اصحاب احمد" کے تعلق میں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب علی اللہ درجاتہ فی الجنۃ نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے دوسرے روز خاکسار کو ارشاد فرمایا تھا کہ ان کے سوانح شائع کروں چنانچہ ان کے متعلق اور حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کے متعلق میں ایک حد تک مواد جمع کر چکا ہوں اب حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تعلق میں مواد جمع کر رہا ہوں۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے کہ وہ اپنے تاثرات ارسال فرمائیں۔

خاکسار ملک صلاح الدین
مؤلف "اصحاب احمد" قادیان

(قسط نمبر ۲)

رفتار وصولی لازمی چندہ جات

نوٹ:- جن جماعتوں پر یہ * نشان لگایا گیا ہے۔ ان کے سال رواں کے بجٹ موصول نہیں ہوئے اس لئے ان کی فیصدی وصولی گذشتہ سال کے بجٹ کے مقابلہ میں دکھائی گئی ہے۔ ان جماعتوں کو چاہیئے کہ اب بجٹ بھجوا دیں مزید غفلت نہ کریں۔ جن جماعتوں پر یہ ° نشان لگایا گیا ہے۔ ان کے بجٹ تو آ چکے ہیں۔ لیکن ابھی زیر پڑتال ہیں۔ والسلام

و۔ دو ہزار سے تین ہزار تک بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ
۱	نورنگر فارم*	۵۷	۴۴	۲	چک ۸۳ ج ب حسیانہ*	۶۱	۳۰
۳	چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال	۱۷	۶۵	۴	اسماعیل آباد	۳۵	۴۱
۵	عزیزپور ڈڈگری*	۲۸	۵۱	۶	دارالنصر شرقی (ربوہ)	۳۴	۳۶
۷	نوشاب	۳۳	۳۳	۸	علی پور گھسلوال	۳۹	۲۵
۹	گھنوکے ججہ°	۴۳	۱۷	۱۰	دارالصدر جنوبی (ربوہ)*	۳۵	۲۲
۱۱	نبی سر روڈ	۳۸	۱۹	۱۲	گھٹیالیاں اسکول*	۲۹	۲۵
۱۳	دوالمیال	۲۱	۲۸	۱۴	مظفرگڑھ°	۳۹	۱۰
۱۵	کوچہ چابکسواران (لاہور)	۲۸	۱۹	۱۶	منڈی جوہر آباد	۲۶	۲۰
۱۷	پتوکی منڈی	۴۰	۳	۱۸	گوجرخان*	۲۸	۱۴
۱۹	دارالرحمت فیکٹری ایریا (ربوہ)*	۳۸	۳	۲۰	ککھڑ منڈی	۲۳	۱۵
۲۱	ناصرآباد اسٹیٹ*	۴۴	۱۰	۲۲	چک ۱۶۸ ت منگلا	۲۶	۷
۲۳	ادرحمہ	۲۸	۴	۲۴	چک ۴۴۲ گ ب°	۳۲	X
۲۵	کوٹ مومن	۲۶	۳	۲۶	ڈگری گھمن*	۲۴	۳
۲۷	کریم نگر فارم°	۱۶	۱۱	۲۸	بھیرہ	۲۴	۳
۲۹	[illegible] منڈی	۲۰	۶	۳۰	کھاد فیکٹری (ملتان)*	۲۵	X
۳۱	دھوڑی منڈی	۱۶	۹	۳۲	سانگلہ ہل	۱۸	۵
۳۳	انور آباد	۱۴	۷	۳۴	چک ۶ ر ب جنوبی	۲۱	X
۳۵	جسڑانوالہ°	۱۵	۶	۳۶	چک ۲۶۹ ر ب گوکھووال*	۱۶	۵
۳۷	گوجرہ°	۲۰	۱	۳۸	چک ۱۲۷ ر ب بہلولپور	۱۷	۲
۳۹	محمود آباد (جہلم)	۱۷	۱	۴۰	چک ۹۹ شمالی	۱۷	۲
۴۱	موسے والا°	۱۵	۲	۴۲	دھیر کے کلاں	۱۵	۲
۴۳	شاہدرہ	۱۶	X	۴۴	چک ۵۵ محمودآباد* ۲-۱۰ ایل	۱۶	X
۴۵	ننکانہ صاحب	۱۲	۳	۴۶	چک ۱۱۷ چھور	۱۳	X
۴۷	خانیوال°	۱۱	۱	۴۸	حسن بادہ°	۱۰	X
۴۹	چک ۳۰/۱۱-ایل	۶	۴	۵۰	حویلیاں*	۸	۲
۵۱	ناروا	۹	X	۵۲	چک ۷۸ جنوبی	۹	X
۵۳	نصرت آباد اسٹیٹ	۸	X	۵۴	چک ۱۵۴ ۱۰-آر	۸	X
۵۵	کوہ مری*	۴	X	۵۶	لالی پور قادرآباد	۴	X
۵۷	ظفرآباد اسٹیٹ ڈیپلا بینی	X	۳	۵۸	مانگٹ اونچے*	۲	X
۵۹	کرتو پنڈ دادی*	۱	X	۶۰	نارنگ منڈی*	۱	X
۶۱	منگلا ڈیم*	۱	X	۶۲	گوٹھ محمد علی	X	X
۶۳	قمر آباد	X	X	۶۴	جھپور (سندھ)	X	X

ز۔ ایک ہزار سے دو ہزار بجٹ والی جماعتیں

نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ	نمبر ترتیب	نام جماعت	وصولی فیصدی چندہ عام وحصہ آمد	وصولی فیصدی چندہ جلسہ سالانہ
۱	آصف آباد فارم	۸۸	۸۶	۲	میانوالی*	۸۸	۸۱
۳	چک ۹۳ ٹی ڈی اے*	۸۷	۷۲	۴	کوٹ فتح خان*	۲۶	۹۲
۵	چک ۳ ٹی ڈی اے جنوبی*	۶۵	۴۴	۶	قائد آباد*	۶۶	۳۱
۷	چک ۳۹ ڈی بی	۵۳	۴۰	۸	سلانوالی	۵۳	۳۶
۹	کھنا	۶۱	۳۰	۱۰	دوڈو	۵۱	۲۹
۱۱	عزیزپور ڈڈگری*	۳۸	۵۱	۱۲	بھکھی	۴۵	۴۴
۱۳	مرزائے عالمگیر	۳۶	۳۴	۱۴	سنجر چھپانگ°	۷	۷۰
۱۵	گولیکی°	۳۸	۳۶	۱۶	پاک پتن°	۳۵	۳۶
۱۷	پنوں*	۳۵	۳۵	۱۸	فورٹ سنڈیمن	۴۳	۲۷
۱۹	پسرور	۴۷	۲۳	۲۰	ڈیرہ اسمٰعیل خان	۴۵	۲۱
۲۱	دارالنصر غربی ربوہ	۴۵	۱۵	۲۲	میرپور آزاد کشمیر	۲۷	۲۹
۲۳	سمبڑیال*	۵۶	X	۲۴	نیل کوٹ چاہ بھاگووال	۳۰	۲۶
۲۵	چک ۲۵۷ کرتارپور*	۴۹	X	۲۶	چک ۹۶ گ ب صریح	۴۰	۵
۲۷	بنگالی	۱۹	۳۴	۲۸	راودھن	۵۲	
۲۹	پنجگیند	۲۷	۲۵	۳۰	بھکھ	۲۴	۲۶
۳۱	بچھا	۲۵	۱۵	۳۲	دانہ زید کا*	۵۰	X
۳۳	کوٹھیوالہ چاہ جیون سنگھ	۳۹	۱۰	۳۴	لودھراں*	۳۰	۱۹
۳۵	چک ۲۵ ج ب سرشمیر روڈ*	۲۱	۲۷	۳۶	شیخ پور	۳۶	۱۲

(باقی)

(ناظر بیت المال)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللّٰھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

- ۱۶۰۔ جماعت احمدیہ ہانگ کانگ بذریعہ محترم وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ ... ۱۵۰۰
- ۱۶۱۔ محترمہ حسن ثریا رشید احمد صاحب ڈھاکہ ... ۳۰۰
- ۱۶۲۔ لجنہ اماء اللہ راجگڑھ لاہور بذریعہ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ ... ۳۰۰
- ۱۶۳۔ مکرم الحاج ایم اے خورشید صاحب کراچی ... ۴۰۰
- ۱۶۴۔ مکرم قاضی رشید احمد صاحب محمود ر ... ۲۱۰
- ۱۶۵۔ محترمہ بیگم صاحبہ شیخ رحمت اللہ صاحب ر ... ۳۰۰
- ۱۶۶۔ مکرم چوہدری ڈاکٹر غلام اللہ صاحب پشاور ... ۳۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا اظہر محمود عرصہ پانچ چھ ماہ سے پیٹ میں خرابی کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ اور اب کچھ دنوں سے بخار کے علاوہ پیٹ کی تکلیف بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(میاں عبدالمالک ولد میاں عبدالکریم صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال لاہور)

۲۔ مستری محمد دین صاحب ساکن جو چھ کلاں ضلع منٹگمری چار یوم سے دمہ کے درد کی شدید مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مستری صاحب کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید مقبرہ شاہ مقیم ضلع منٹگمری)

۳۔ شیخ فضل حق صاحب ڈیرہ بابا نانک والے حال شاد باغ لاہور کی صحت بہت گرتی جا رہی ہے مخلصین سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرحمٰن صدر حلقہ مصری شاہ لاہور)

۴۔ چوہدری علی احمد بھادیوال والے ساکن دھاروال تحصیل و ضلع شیخوپورہ عرصہ ۵ ماہ سے میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشارت احمد ٹکٹ کلکٹر ریلوے اسٹیشن لائل پور)

۵۔ خاکسار کی ترقی ونگرید کا معاملہ عرصہ چار سال سے رکا پڑا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(خاکسار بشیر الدین احمد ٹیچر مڈل ونجھا ضلع سرگودھا)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● کراچی۔ ۹ اکتوبر بھارتی یونین میں مقبوضہ کشمیر کے مکمل انضمام کی بھارتی تحریک کے خلاف پاکستان نے امریکہ سے احتجاج کیا ہے۔ "ڈان" کے نامہ نگار نے واشنگٹن سے اطلاع دی ہے کہ وزیر خارجہ جناب بھٹو نے اتوار کے روز اس سلسلے میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر رسک سے ملاقات کی اور اس سلسلے میں امریکی دفتر خارجہ سے شدید احتجاج کیا ہے انھوں نے بتایا کہ مسئلہ کشمیر کے تصفیہ میں مدد دینا نہ صرف امریکی حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ بھارت کے غیر قانونی اقدامات سے موجودہ صورت حال کو مزید خراب ہونے سے روکنا بھی اس کا کام ہے، وزیر خارجہ نے امریکی حکومت کو بتایا کہ جموں و کشمیر کے بھارت میں مکمل انضمام کے اقدامات جاری رہے تو پاکستان کے لئے یہ صورت حال ناقابل برداشت ہو جائے گی۔ انھوں نے بتایا کہ بھارت یہ تمام اقدامات امریکی فوجی امداد کی پشت پناہی کی وجہ سے کر رہا ہے۔

● ڈھاکہ ۹ اکتوبر۔ مرکزی وزیر صنعت جناب عبداللہ المحمود نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں متوسط طبقہ پیدا کرنے کے لئے کم وسائل رکھنے والوں کو صنعتیں قائم کرنے کے لئے ہر ممکن امداد دے گی وہ سراج گنج میں ایک جلسہ سے خطاب کر رہے تھے انھوں نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ حکومت کی طرف سے دی جانے والی قرضہ کی سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں۔

● نئی دہلی ۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارت نیپال کو پاکستان کے ساتھ تجارت کے لئے راہداری کی سہولتیں دینے سے گریزاں ہے اس سلسلہ میں بھارت اور نیپال کے درمیان وسط اکتوبر میں جو بات چیت ہونے والی تھی اب دسمبر تک ملتوی ہو گئی ہے۔

● حیدرآباد ۹ اکتوبر۔ صوبائی وزیر تعلیم بیگم محمودہ سلیم نے مقامی علاقے کے پرائمری اساتذہ کو یقین دلایا ہے کہ ان کے جائز مطالبات منظور کر لئے جائیں گے اتوار کے روز آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد سے بات چیت کے دوران انہوں نے یہ یقین دہانی کرائی۔ وزیر موصوف نے حیدرآباد کے علاقے ڈائریکٹر تعلیمات جناب ایل کے شیخ کو ہدایت کی ہے کہ وہ اساتذہ کی مشکلات کا جائزہ لیں اور صوبائی حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کریں۔

● راولپنڈی ۹ اکتوبر۔ تین ارکان پر مشتمل ایک پارلیمانی وفد مرکزی پارلیمانی سیکرٹری سردار خضر حیات کی قیادت میں ۱۹ اکتوبر کو کوالالمپور روانہ ہوگا۔ یہ وفد کوالالمپور ۲۵ اکتوبر کو منعقد ہونے والے دولت مشترکہ کے پارلیمانی اراکین کے اجتماع میں شرکت کرے گا وفد کے دیگر ارکان جناب مصاحب علی خان اور جناب ارباب سیف الرحمٰن ہیں توقع ہے کہ یہ وفد ملایا میں پندرہ روز تک قیام کرے گا۔

● کراچی ۹ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ربڑ سازی کا ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا جو ٹائر اور ٹیوب سازی کی صنعتوں کے لئے جو ربڑ مہیا کرے گا اس کارخانہ کے قیام سے پاکستان کو ہر سال ۵ کروڑ روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔

● لندن ۹ اکتوبر۔ وزیراعظم میکملن نے کل برسراقتدار کنزرویٹو پارٹی کے اعلیٰ کارکنوں کے ساتھ ملاقات کی جسے یہاں کے سیاسی حلقوں میں بہت اہمیت دی جا رہی ہے خیال ہے کہ پارٹی کی سالانہ کانفرنس میں جو آج بلیک پول میں ہونے والی ہے وزیر اعظم میکملن بعض نہایت اہم انکشافات کریں گے اور اگر وہ عام انتخابات سے پہلے وہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہو گئے تو مسٹر بٹلر یا وزیر خارجہ لارڈ ہوم ان کے جانشین مقرر ہوں گے۔

● پیکنگ ۹ اکتوبر۔ بھارت چین کے خلاف پروپیگنڈہ کی مہم جاری رکھنے کے لئے نئے مسائل پیدا کر رہا ہے نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق بھارت نے جھوٹے الزامات تراشنے شروع کر دیئے ہیں حال ہی میں بھارت کے بعض اخبارات نے الزام لگایا ہے کہ چین نے سرحد کے غیر فوجی علاقہ میں بھارتی فوجیوں کی نعشیں واپس کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اعلان نکاح

الحمد للہ کہ میرے بیٹے عزیزم عمر اسمٰعیل صاحب صدیقی بی کام۔ ایل ایل بی۔ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کا نکاح عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بنت محترم برادرم پیر نیاز احمد صاحب نصر اللہ ہاشمی ساکن اچھرہ لاہور کے ساتھ پانچ ہزار روپے مہر پر مکرم و محترم جناب مولانا محمد صادق صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا حال کراچی نے مورخہ ۲۳ستمبر ۶۳ء بروز جمعۃ المبارک۔ احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ تمام عزیزان و احباب جماعت۔ بالخصوص درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ جانبین کے لئے ہر طرح بابرکت کرے۔

خاکسار محمد اسمٰعیل صدیقی فورمین کم انڈسٹریز لمیٹڈ لارنس روڈ۔ کراچی نمبر ۳۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار امسال بی۔ ایس۔ سی۔ سیکنڈ ایر (آنرز) میں اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہوا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ عبدالسبحان عادل بی ایس سی تھرڈ ایر (آنرز)

نوٹ:۔ محترم عبدالسبحان عادل صاحب نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ (مینیجر الفضل)

۲۔ امسال خدا تعالیٰ نے خاکسار کو بی ایس سی آنرز سیکنڈ ایر کے امتحان میں کامیابی عطا کی ہے اور اسی طرح میرا چھوٹا بھائی عزیزم شوکت امین نے بھی میٹرک کا امتحان میں سیکنڈ ڈویژن حاصل کی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاکسارہ کو اور میرے چھوٹے بھائی کو اپنی تعلیم خواہش کے مطابق پوری کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہر امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔

امۃ الوحید بنت محمد حمید احمد
۶۶۹ دستگیر کالونی کراچی

محترمہ امۃ الوحید صاحبہ نے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ (مینیجر الفضل)

۳۔ محترم ملک کرم الٰہی صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ کوئٹہ کے لڑکے عزیزم خالد احمد کو ایل ایل بی میں داخلہ مل گیا ہے احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو نمایاں کامیابی عطا کرے۔ محمد علی خان سیکرٹری اصلاح و ارشاد کوئٹہ

نوٹ:۔ محترم ملک صاحب نے ایک سال کے لئے دو اخبار روزانہ جاری کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پاکستان مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کرنے کی کارروائی ہرگز تسلیم نہیں کرے گا

بھارت کو وسیع پیمانے پر فوجی امداد سے برصغیر میں طاقت کا توازن بگڑ گیا ہے (صدر ایوب)

بہاولپور ۱۰ اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ بھارت میں بے شمار اسلحہ جمع ہو جانے کی وجہ سے پاکستان کی سلامتی کے لئے جو خطرہ پیدا ہو گیا ہے پاکستان اس کا مقابلہ کرنے کے لئے سارے دستیاب وسائل سے کام لے گا

صدر مملکت خیبر میل کے ذریعے عازم لاہور ہونے سے پیشتر یہاں ریلوے سٹیشن پر اخبار نویسوں سے باتیں کر رہے تھے صدر نے کہا مغربی ملکوں کی طرف سے بھارت کے لئے فراہم کئے جانے والے اسلحہ نے برصغیر میں طاقت کا توازن بگاڑ دیا ہے پاکستان یقیناً ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھا نہیں رہے گا آپ کی توجہ بھارت کی نئی چال کی طرف مبذول کرائی گئی جس کی غرض و غایت یہ ہے کہ مقبوضہ کشمیر مکمل طور پر بھارت میں ضم کر دیا جائے صدر نے کہا پاکستان واضح کر چکا ہے کہ وہ کسی حالت میں بھی اس اقدام سے اتفاق نہیں کرے گا۔ آپ نے کہا بھارت نے کشمیر کے بارے میں جو وعدے کر رکھے ہیں اور اس نے بین الاقوامی کانفرنسوں میں جو اعلانات کئے ہیں یہ تازہ اقدام ان سب کی نفی کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ اقدام جنگ بندی کے معاہدے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے بھی منافی ہے۔

صدر سے پوچھا گیا کہ بھارت کو اسلحہ کی فراہمی کے خلاف امریکہ سے جو گفت و شنید کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے کیا اس کی کامیابی کا کوئی امکان ہے۔ صدر ایوب نے جواب دیا پاکستان امریکہ کو قائل کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ اس کی پالیسی اس علاقے کی سلامتی کے لئے تباہ کن ثابت ہوگی۔

کشمیر پر ثالثی کا امکان نہیں (نہرو)

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں خیال ظاہر کیا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی تجویز دوبارہ پیش نہیں ہوگی۔ آپ نے کہا۔ "میں نہیں سمجھتا کہ ثالثی کی تجدید کی جائے" بھارتی وزیر اعظم نے ایک سوال پر کہا "پاکستان اور بھارت کے مابین جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی ہمیشہ ضرورت رہی ہے۔" بھارتی وزیر اعظم نے کہا کلکتہ میں وائس آف امریکہ کے ریڈیو ٹرانسمیٹر لگانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بات یہ ہے کہ بھارتی سرزمین پر کسی ٹرانسمیٹر سے کسی دوسری حکومت کے لئے نشریات نہیں کرنی چاہئیں۔

وزیر خزانہ شعیب جارج بال سے ملے

واشنگٹن ۱۰ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل قریباً نصف گھنٹے تک امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر جارج بال کے ساتھ پاکستان کے اقتصادی مسائل کے بارے میں بات چیت کی بعد میں مسٹر شعیب نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ بات چیت کے دوران وہی مسائل زیر بحث آئے ہیں جو عالمی بنک کے حالیہ اجلاس میں پیش کئے گئے تھے ان مسائل میں قرضہ جات اور رقوم کی واپسی سے متعلقہ دشواریاں بھی شامل ہیں۔ مسٹر شعیب ہفتہ کے روز مغربی جرمنی روانہ ہو جائیں گے جہاں سے آپ سعودی عرب اور کویت ہوتے ہوئے پاکستان پہنچیں گے۔

سوئٹزرلینڈ
پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر قرضہ دے گا

کراچی ۱۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سوئٹزرلینڈ نے پاکستان کو اس کے بعض ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کے لئے ایک کروڑ ڈالر قرضہ دینا منظور کر لیا ہے تاہم ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ اس قرضہ میں کون منصوبوں کے لئے سرمایہ مہیا کیا جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سوئٹزرلینڈ آزاد معیشت والا ملک ہے اور وہاں غیر ممالک کو قرضہ دینے کے لئے کوئی سرکاری ادارہ موجود نہیں چند ماہ پہلے حکومت پاکستان کے ایک نمائندہ کو سوئٹزرلینڈ کے دارالحکومت برن بھیجا گیا تھا تاکہ وہ پاکستان کے لئے قرضہ کے حصول کے سلسلہ میں حکومت سوئٹزرلینڈ سے بات چیت کرے مذاکرات کے دوران میں سوئٹزرلینڈ کے تجارتی بنکوں نے پاکستانی نمائندہ کو یقین دلایا کہ وہ ہر ممکن حد تک پاکستان کی امداد کریں گے چنانچہ انہوں نے ابتداء میں پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر قرضہ کی پیشکش کی تاہم ابھی حکومت پاکستان اور ان بنکوں کے درمیان مزید تفاصیل طے ہونا باقی ہیں

افغانستان روس کو قدرتی گیس دے گا

کابل ۱۰ اکتوبر۔ روس کا ایک سرکاری وفد آجکل افغانستان کا دورہ کر رہا ہے تاکہ قدرتی گیس خریدنے کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اگر قدرتی گیس خریدنے کے سلسلے میں افغانستان اور روس کا کوئی معاہدہ ہو گیا تو افغانستان ان قرضوں میں سے کچھ واپس کرنے کے قابل ہو جائے گا جو اس نے روس سے لئے ہوئے ہیں واضح رہے کہ افغانستان کے علاقہ شبرغان میں قدرتی گیس کے ذخائر کا انکشاف ہوا ہے افغانستان اپنے ایک تھرمو الیکٹرک پاور پلانٹ اور ایک کیمیاوی کھاد کی فیکٹری میں اس گیس کو استعمال کرے گا باقی ماندہ گیس فروخت کی جائے گی۔

درخواست دعا

میرے والد مستری اللہ بخش صاحب کا اپریشن ڈسکہ ہسپتال میں ہوا ہے احباب جماعت سے والد صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے!
مستری اللہ رکھا سیکرٹری مال رکھی ورک ضلع شیخوپورہ۔

علمائے تنگ نظری ترک نہ کی تو آئندہ نسلیں مذہب سے بیگانہ ہو جائیں گی

اسلام کو نئے نظریات اور جدید تعلیم سے کوئی خطرہ نہیں (صدر ایوب)

بہاولپور ۱۰ اکتوبر۔ صدر ایوب نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ اسلام کی اصل روح کو سمجھیں اور اس کے اصولوں کو اپنائیں۔ وہ یہاں جامعہ اسلامیہ کا افتتاح کر رہے تھے۔ پاکستان میں یہ پہلی اسلامی یونیورسٹی ہے جو محکمہ اوقاف نے اسلامیات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے قائم کی ہے صدر نے کہا کہ علماء کا اخلاقی اور مذہبی فرض ہے کہ وہ اسلام کے اصولوں کو آج کی زندگی پر منطبق کر کے یہ ثابت کریں کہ یہ اصول سچے اور ہر زمانے کے لئے ہیں۔ صدر نے خبردار کیا کہ اگر علماء نے تنگ نظری کا ثبوت دیا اور فرسودہ نظریات سے چمٹے رہے تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہماری آئندہ نسلیں مذہب سے اسی طرح دور ہو جائیں گی جس طرح مغربی اقوام اپنے مذہب سے دور ہو گئی ہیں۔

صدر ایوب نے کہا ملک کے مستقبل کیلئے ضروری ہے کہ مذہبی ادارے صحیح خطوط پر منظم کئے جائیں۔ پاکستان اسلام کی بنیاد پر قائم ہوا تھا ہم نے اپنے مذہب کے تحفظ کے لئے پاکستان کا مطالبہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں دولت پاکستان سے نوازا شاید عالم اسلام میں پاکستان کے عوام کا مذہب سے زیادہ لگاؤ ہے۔ گذشتہ صدی میں ہمارے علماء کا خیال تھا کہ اسلام کے تحفظ کے لئے مسلمانوں کو انگریزی اور جدید سائنس کی تعلیم سے محروم رکھنا ضروری ہے۔ صدر نے کہا اسلام اللہ تعالیٰ کا سچا مذہب ہے۔ اس کے اصول سچے اور ہر زمانے کے لئے ہیں۔ اس لئے اسے جدید تعلیم یا نئے نظریات سے قطعاً کوئی خطرہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ خوف تو اس چیز کو ہونا چاہیئے جو جھوٹی، مذبذب ہو۔ سچائی یا جو لوگ سچائی پر ہیں۔ انہیں جدید سائنس یا نظریات سے قطعاً کوئی خوف نہیں ہونا چاہیئے۔ صدر نے کہا نئے نظریات اور جدید سائنس کا مقابلہ کرنے کا یہ طریقہ نہیں کہ ہم اپنے علم کی حدود کے اندر بند رہیں اور بیرونی اثر و نفوذ سے بالکل قطع تعلق کر لیں صحیح طریقہ یہ ہے کہ ہم جدید علوم اور نظریات کا مطالعہ کریں۔ ہمارا مذہب ہمیں وسعت کی اجازت دیتا ہے کہ ہم جہاں بھی کوئی اچھائی یا خوبی دیکھیں اسے اپنا لیں اور برائی کو رد کر دیں۔ صدر نے کہا قرآن اور سنت میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جسے جدید علوم اور نظریات سے خطرہ لاحق ہو۔ صدر ایوب نے کہا اگر موجودہ وقت کے ہمارے علماء کوئی ایسا فتویٰ دے دیتے ہیں۔ جو بدلے ہوئے حالات میں ہمیں صحیح معلوم نہیں ہوتا تو ہمیں وہ راستہ اختیار کرنے سے کوئی ڈر نہیں ہونا چاہیئے۔ جسے ہم صحیح سمجھتے ہوں۔ قرآن حکیم میں بار بار کہا گیا ہے کہ ہم اپنی عقل اور دانش سے کام لیں علاوہ ازیں حضور اکرمؐ نے خود اجتہاد کے دروازے کھولے ہیں۔ اگر ہم نے تنگ نظری کا ثبوت دیا اور فرسودہ طریقے اپنائے رکھے تو ہماری مستقبل نسلیں اسلام سے اسی طرح دور ہو جائیں گی۔ جس طرح مغربی اقوام اپنے مذہب سے دور ہو گئی ہیں۔ صدر نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ یہ عمل شروع ہو چکا ہے اس لئے ہمارے مذہبی رہنماؤں اور علماء کا اخلاقی اور مذہبی فرض ہے کہ وہ اسلام کے اصولوں کو دور جدید کی ضروریات پر منطبق کر کے ثابت کریں کہ یہ اصول سچے اور ہر زمانے کے لئے ہیں۔ صدر نے کہا فرسودہ نظریات سے جو بدلے ہوئے حالات میں کسی کام کے نہیں۔ سختی سے وابستگی کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہماری آئندہ نسلیں مذہب سے دور ہو جائیں گی اور انہیں خوف خدا نہیں رہے گا۔ صدر نے کہا اسلام ایک ترقی پسند مذہب ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ صحابہ کرام نے جو عظیم کامیابی حاصل کی وہ اسلام کے اصولوں کی سختی سے پابندی کا نتیجہ تھی۔ انہوں نے زندگیوں کا آغاز غیر مہذب لوگوں میں کیا۔ لیکن وہ آرٹ، ادب اور سائنس کے ماہر اور دنیا کے راہنما بن گئے پھر کیا وجہ ہے کہ اسی اسلام کے پیروکار آج پسماندہ اور غیر یافتہ ہیں؟ ظاہر ہے کہ ہم صحابہ کرام کے نقش قدم نہیں چل رہے۔ ہم نے اسلام کے اصولوں کو ترک کر دیا ہے اور صرف اسلامی فقہ کو ہی اسلام سمجھتے ہیں۔ صدر نے کہا ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک بار پھر عوام میں اسلام کی صحیح روح پیدا کی جائے۔